سوال

(201) سرمہ لگانے کی سنیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمہ لگانے میں سنت کیا ہے ؟ ۔ (اخوکم : عطاء اللہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں : ''(نبی ﷺ) اپنی دائیں آنکھ میں تین مرتبہ اور بائیں آنکھ میں دو مرتبہ سرمہ لگایا کرتے تھے '' ۔ طبقات ابن سعد (4841) اخلاق النبی لابی الشیخ ص (183) طبرانی کبیر (3 199) بزار، المجمع (955) الصحیحہ (2142) ماقم (633) صحیح ۔

ں (4) میں ابن عباس سے روایت کرتے ہیں : وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا :

(اثمد کا سرمہ استعمال کریہ نظر تیز کرتا اور پلکیں اگاتا ہے)

م (1827) اوریہ المشکاۃ میں برقم (4472) (93832)

ن ان کا کہنا (وزعم النبی ﷺ) اگر ابن عباس کا قول ہے تو یہ حدیث متصل ہے اور اگر ترمذی کے استاد محمد بن حمید کا ہے تو حدیث معضل ہے اس لئے شیخ نے ضعیف الترمذی میں کہا ہے : صحیح ہے سوائے اسکے کہنے ''زعم '' کے جیسے ے مختصر الشمائل ماقم (42) ۔

ی (60/3)

اور اسکا شاہد ہی عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سے ابوالشیخ سے '' اخلاق النبی '' میں اسکی ضعیف ہے ۔

اور جمعہ کی رات کو سرمہ لگانے کیلئے خاص کرنا مسنون نہیں جیسے کہ بعض کا خیال ہے ۔ بلکہ جب بھی ضرورت ہو سرمہ لگائے ، رات ہو یا دن ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ الدین الخالص]

ج1ص438

محدث فتویٰ